۲۶
سلسلۂ مطبوعات مکتبہ دار المعارف الٰہ آباد

عقائد و فرائض

مع

وظائف و نصائح

مُرتّبہ

شیخ طریقت حضرت مولانا محمد قمر الزمان صاحب الٰہ آبادی دامت برکاتہم

چشتی صابری، نقشبندی مجددی، قادری، سہروردی

مرتّب کی چند قابل مُطالعہ تصنیفات وتالیفات :-

(۱) اقوال سلفؒ (۸ جلدیں)، (۲) معارف صوفیہ (۳) اعترافِ ذنوب (۴) طہارتِ قلب
(۵) شفائے دل (۶) مواعظ الاحسان (۲ جلدیں) (۷) ریاض السُّنّۃ (۲ جلدیں)

مکتبہ دار المعارف الٰہ آباد

MAKTABA DARUL MAARIF ALLAHABAD
639/B, WASIABAD ALLAHABAD U.P.INDIA
E-mail : mdabdullah27@yahoo.com, Web site : www.attazkiya.com
Mob: 9450581807, 9335107987, 9415633238 Ph &Fax.: 0532-2550438

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ امابعد

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا "اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا" یعنی آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کردیا، تم پر اپنی نعمت پوری کردی، اور تمہارے لئے اسلام کو دین کے طور پر (ہمیشہ کے لئے) پسند کرلیا۔

ظاہر ہے کہ یہ ہم امتیوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی کتنی بڑی فضیلت ونعمت ہے جو قابل صد شکر ہے۔

لہٰذا اب سمجھئے کہ علماء کرام نے اس دین کامل کے پانچ شعبے بیان فرمائے ہیں۔

☆......[۱] **عقائد**: اس کے تین اہم رکن ہیں:

[۱] توحید۔ [۲] رسالت۔ [۳] قیامت وآخرت کا اعتقاد اور یقین۔

یہ اسلام کے بنیادی عقائد ہیں اس لئے ان میں خوب پختگی ہونی چاہئے کیونکہ اگر اعتقاد صحیح نہ ہوں گے تو کوئی بھی عبادت قابل قبول نہ ہوگی۔

پس توحید یہ ہے کہ تنہا اللہ ہی کی ذات کو حقیقی معبود ومسجود سمجھے، اسی کو خالق ومالک،

انتباہ: اللہ تعالیٰ کا فضل واحسان ہے کہ رمضان المبارک ۱۴۱۲ھ ۱۹۹۲ء سے اب تک (۱۴۳۳ھ) برابر دارالعلوم کنتھاریہ بھروچ کی خانقاہ کے نظام کے لئے حاضر ہوتا رہا ہوں امید ہے کہ انشاء اللہ امسال بھی رمضان المبارک ۱۴۳۴ھ کو حسب معمول حاضری ہوگی، اس طرح ۲۳ سال نظام خانقاہ مکمل ہوجائیں گے جو اس حقیر کی دلی تمنا ہے۔ چونکہ ہر سال ہی بکثرت طالبین سلسلہ میں داخل ہوتے رہتے ہیں۔

اس لئے چند سال پہلے ان کی اصلاح اعمال واخلاق اور تلقین وظائف کیلئے یہ مختصر رسالہ لکھا تھا جو اب کسی قدر ترمیم کے ساتھ شائع کیا جارہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان وظائف ونصائح پر عمل کی توفیق مرحمت فرمائے۔ وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللہِ بِعَزِیْزٍ۔ محمد قمرالزمان الہ آبادی

رازق اور عزت وذلت کا دینے والا یقین کرے۔

رسالت کے معنی یہ ہیں کہ یہ عقیدہ رکھے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کی ہدایت کیلئے بہت سے نبی اور رسول بھیجے، جن میں سب سے آخری رسول سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، اب قیامت تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی ورسول نہیں آئے گا، اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اپنی کتابیں بھی نازل فرمائیں، جن میں آخری کتاب قرآن مجید ہے، اب اس کے بعد کوئی کتاب نہیں آئے گی۔

تیسرا عقیدہ قیامت کا ہے، جب سارا عالم فنا ہوجائے گا اور پھر سارے عالم کو اللہ تعالیٰ دوبارہ پیدا فرمائے گا اور سب کا حساب وکتاب لے گا، ان میں سے جو صالح ہوں گے وہ اللہ کے فضل سے جنت میں داخل ہوں گے اور جو برے ہوں گے ان کا ٹھکانہ جہنم ہوگا، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ۔

☆......[۲] **عبادات**: عبادات میں سب سے اہم عبادتیں چار ہیں، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج، چنانچہ اسلام کے یہی بڑے رکن ہیں اور ان کی ادائیگی نہایت ضروری ہے اور اس کے بغیر کسی کو چارہ نہیں۔

☆......[۳] **اخلاق**: اخلاق کے متعلق حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ" یعنی میری بعثت کی غرض اخلاق کی تکمیل وتحسین ہے۔ اخلاق بھی دو قسم کے ہیں، ایک قسم اچھے اخلاق کی ہے، مثلاً اخلاص، تواضع، توکل، زہد وغیرہ، جن کو اپنے اندر پیدا کرنا ضروری ہے، اور دوسری قسم برے اخلاق کی ہے، مثلاً کبر، غصہ، حسد، کینہ اور طمع وغیرہ، جن کو اپنے دل سے نکالنا ضروری ہے، اسی کو تزکیۂ نفس کہا جاتا ہے اسی کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا "قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا" (فلاح اسی کو ملے گی جو اس نفس کو پاکیزہ بنائے) اور مشائخ سے اسی کے حصول کیلئے تعلق پیدا کیا جاتا ہے۔

☆......[۴] **معاملات**: خرید وفروخت اور باہمی معاملات کے لئے بھی شریعت نے

احکام ومسائل بتلائیں ہیں، لہٰذا علماء کرام سے ان مسائل کو معلوم کر کے عمل کرنا ضروری ہے۔

☆......[۵] **معاشرت:** یعنی باہم رہن سہن کے لئے بھی اسلام نے آداب مقرر کئے ہیں اگر ان آداب کی رعایت کی جائے تو کسی کو کسی سے اذیت وتکلیف نہ پہنچے، مگر افسوس کہ اس کی طرف سے عموماً بے توجہی برتی جاتی ہے۔

علم کی ضرورت: ظاہر ہے کہ ان تمام شعبوں کے اعمال کو صحیح طور پر ادا کرنے کے لئے علمِ صحیح کی ضرورت ہے، لہٰذا اس کو علماء سے دریافت کر کے یا ان کی کتابوں کو پڑھ کر معلوم کرنا چاہئے۔

اورادووظائف

مشائخ نے اپنے مریدین وسالکین کی اصلاح وتربیت کے لئے ذکر وشغل کے کچھ مخصوص وظائف واوراد بھی تعلیم فرمائے ہیں، جن کو سامنے رکھ کر اس حقیر نے ترتیب وار چند وظائف اس رسالہ میں درج کئے ہیں، تاکہ ہر طالب اپنی صلاحیت وفرصت کے مطابق شیخ سے مشورہ کر کے کسی وظیفہ پر عمل کرے اور اپنے حالات سے شیخ کو مطلع کر کے ہدایت حاصل کرتا رہے۔ وظائف یہ ہیں:

وظیفۂ اوّل: ۔پہلے پانچ یا سات مرتبہ درود شریف پڑھے، اس کے بعد:

(۱) کلمۂ طیبہ ''لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ'' ۹۔۱۰ مرتبہ کے بعد ''مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ'' ------ ملا کر پورا کلمہ ایک تسبیح (۱۰۰ رمرتبہ) پڑھے

(۲) تیسرا کلمہ: ''سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ وَلَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ'' ------ ایک تسبیح (۱۰۰ رمرتبہ)

(۳) ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّی مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ'' یا صرف اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ ------ ایک تسبیح (۱۰۰ رمرتبہ)

(۴) درود شریف ''صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ'' یا جو یاد ہو۔

------ ایک تسبیح (۱۰۰ رمرتبہ)

(۵) ''یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ''... ایک تسبیح (۱۰۰ مرتبہ)

اس کے بعد چند بار درود شریف پڑھ کر اپنی دینی ودنیوی ضروریات کے لئے اللہ تعالیٰ سے خوب دل لگا کر پوری امید کے ساتھ دعا کریں۔

انتباہ۔ کسی وقت جو سکون کا وقت ہو کلام پاک کی تلاوت ایک پارہ یا نصف پارہ ضرور کر لیا کریں۔

وظیفۂ دوم: -بارہ تسبیح کا نصف[۱] جس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے چند بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد اس طرح پڑھیں:

(۱) کلمۂ طیبہ ''لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ'' ------ دو تسبیح (۲۰۰ مرتبہ) (۹، ۱۰ مرتبہ کے بعد ''مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ'' پڑھ لیا کریں)

(۲) اَللّٰہُ اَللّٰہُ ------ تین تسبیح (۳۰۰ مرتبہ)

(۳) صرف اَللّٰہ ------ ایک تسبیح (۱۰۰ مرتبہ)

(یوں اَللّٰہُ اَللّٰہ یا صرف اَللّٰہ۔ اس کے ورد میں گاہے گاہے اللہ کے آگے جَلَّ جَلَالُہٗ یا عَزَّ اِسْمُہٗ بڑھا لیا کریں تو اچھا ہے)۔

(۴) ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّی مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ'' یا صرف

---

[۱] اس بارہ تسبیح کے نصف کو لکھ کر حضرت مرشدنا مولانا محمد احمد صاحب پرتاب گڈھی ؒ کی خدمت میں پیش کیا تو بہت پسند فرمایا اور اپنی مبارک دستخط سے نوازا، اور دوسری خوشی کی بات یہ ہے کہ یہ حقیر جب ۱۴۱۷ھ میں حج بیت اللہ کے لئے گیا تو طواف کے پہلے شوط سے اس وظیفہ کو شروع کیا تو آخیر شوط پر ختم ہوا، اور دعا کرتا رہا کہ اے اللہ! جیسے آپ نے ۱۲ رتسبیح کو سالکین کے لئے مفید بنایا اسی طرح اس ۱۲ رتسبیح کے نصف کو بھی قبول فرما اور اس کو بھی نسبت مع اللہ کے حصول کا ذریعہ بنا۔ آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

اَستغفِرُ اللہ ______ ایک تسبیح (۱۰۰ مرتبہ)

(۵) درود شریف "صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ" یا جو یاد ہو۔ ______ ایک تسبیح (۱۰۰ مرتبہ) پڑھا کرے۔

اس کے بعد خلوص دل سے اپنے لئے بلکہ ساری امت کے لئے دعائے خیر کیا کریں۔

وظیفۂ سوم: - بارہ تسبیح جس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے چند مرتبہ درود شریف پڑھکر مندرجۂ ذیل اذکار ادا کریں۔

(۱) کلمۂ طیبہ: "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" ______ دو تسبیح (۲۰۰ مرتبہ)

(۹،۱۰ مرتبہ کے بعد پورا کلمہ " مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ " پڑھ لیا کریں)

(۲) اِلَّا اللّٰہ ______ چار تسبیح (۴۰۰ مرتبہ)

اس تسبیح کے درمیان بھی کبھی کبھی پورا کلمہ پڑھ لیا کریں تو مناسب ہے۔

(۳) اَللّٰہُ اَللّٰہ ______ چھ تسبیح (۶۰۰ مرتبہ)

(۴) اَللّٰہ ______ ایک تسبیح (۱۰۰ مرتبہ)

اس کے بعد چند مرتبہ توبہ واستغفار اور درود شریف پڑھ کر تمام سلسلہ کے بزرگوں کے لئے دعا کریں اور اپنے لئے ان کے فیوض سے مستفیض ہونے کیلئے دعا کریں۔

وظیفۂ چہارم: - وظیفۂ سوم کے تمام اوراد کی پابندی کے ساتھ اسم ذات "اللّٰہ" کا ذکر کم از کم ۳ ہزار یا ۶ ہزار، ۱۲ ہزار یا ۲۴ ہزار تک کریں اور کوشش کریں کہ کوئی سانس غفلت سے نہ گزرے۔

دل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے اسم ذات پاک کی زیادہ سے زیادہ توفیق مرحمت فرمائے اور فلاح یاب فرمائے۔ اللہ کا ارشاد پاک ہے "وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ" یعنی اللہ کا بکثرت ذکر کیا کرو تا کہ فلاح یاب ہو جاؤ۔

ضروری نصائح وہدایات

(۱) نماز باجماعت کی خوب پابندی کریں۔ عورتیں بھی پنجگانہ نماز مستحب وقت پر ادا کرلیا کریں، نیز عورتیں شرعی پردے کا خیال کریں۔

(۲) تلاوتِ قرآن پاک ایک پارہ یا کم از کم نصف پارہ روزانہ کریں۔ اور جن سورتوں کو مخصوص اوقات میں پڑھنے کی فضیلت وارد ہے، ان کو پڑھنے کا اہتمام کریں۔ مثلاً صبح یٰس شریف، سوتے وقت سورۂ واقعہ، جمعہ کے روز سورۂ کہف سورہ یٰسین وغیرہ۔

(۳) نمازِ تہجد، اشراق، چاشت اور اوابین پڑھنے کا بھی اہتمام کریں، نیز مسنون ادعیہ واعمال جو خاص مواقع کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں ان کو پابندی سے ادا کریں۔

(۴) مناجات مقبول کی ایک منزل عربی یا اردو میں ضرور پڑھ لیا کریں اسکے ساتھ اسمائے حسنیٰ کا ورد رکھیں۔

(۵) آیۃ کریمہ "لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ" کو کسی بھی اطمینان کے وقت میں کم از کم ایک سو مرتبہ یا اس سے زیادہ پڑھا کریں اسلئے کہ مرشدی مصلح الامت حضرت مولانا شاہ وصی اللہ صاحبؒ وحضرت مولانا محمد احمد صاحبؒ اس آیت کریمہ کے پڑھنے کی بڑی تاکید فرماتے تھے۔

(۶) چلتے پھرتے "یَا اللّٰہُ" "یَا رَحْمٰنُ" "یَا رَحِیْمُ" پڑھا کریں۔

(۷) سوتے وقت موت کا مراقبہ اور اعمال کا محاسبہ کیا کریں کہ دن میں کتنی نیکی اور کتنی برائی کی ہے، اگر نیکی کی ہے تو اللہ کا شکر ادا کریں، اور اگر برائی کی ہے تو توبہ واستغفار کریں، اور آیۃ الکرسی، سورہ اخلاص اور معوذتین وغیرہ پڑھکر دائیں کروٹ سویا کریں۔ واللہ الموفق

(۸) ذکر کے درمیان گاہے گاہے یہ دعا پڑھ لیا کریں "اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنْ غَیْرِکَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ" (یعنی اے اللہ! میرے قلب کو اپنے غیر سے پاک

فرما دیجئے اور اس کو اپنی معرفت کے نور سے منور فرما دیجئے) اور کبھی یہ دعا کریں۔

الٰہی مقصود من توئی و رضائے تو محبت و معرفتِ خود بدہ

(یعنی اے اللہ! تو اور تیری رضاء ہمارا مقصود ہے اپنی محبت و معرفت عطا فرمائیے) اور کبھی کبھی یہ کہہ لیا کرے "اَللّٰہُ حَاضِرِی"، "اَللّٰہُ نَاظِرِی"، "اَللّٰہُ مَعِی" بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اثنائے ذکر میں "جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا" پڑھنا بہت ہی موثر و مفید ہے۔

(۹) "یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ" ایک تسبیح (۱۰۰ر مرتبہ) پڑھ لیا کریں۔

(۱۰) "حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (۷ر مرتبہ)

(۱۱) کم از کم ۱۰۰ر بار قلب سے اسم ذات "اللّٰہ" کا ذکر کریں، اس طرح کے آنکھ و زبان کو بند کر کے یہ تصور کریں کہ ہمارا قلب "اللّٰہ، اللّٰہ" کہہ رہا ہے۔

(۱۲) مدارس و خانقاہوں نیز دینی و دعوتی جماعتوں کو بھی ذکر کا اہتمام والتزام کرنا چاہئے، اس لئے کہ اللہ کا ذکر پاک رحمتِ الٰہیہ کے نزول کا جاذب ہوتا ہے۔

(۱۳) اہل حق دینی و دعوتی جماعتوں کی تائید و نصرت کریں، ہاں اگر کوئی بات خلاف شرع معلوم ہو تو نہایت ادب اور خلوص و خیر خواہی کے ساتھ ذمہ داروں کو مطلع کریں۔

(۱۴) اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ حسن سلوک اور ہمدردی و غمخواری کا معاملہ کرنا چاہئے، کیونکہ قیامت کے بازار میں اس کی بڑی قدر و قیمت ہے۔

(۱۵) معاملات کی صفائی یعنی خرید و فروخت میں شریعت کے احکام کی پوری پابندی ضرور کریں جس کی طرف سے عموماً غفلت برتی جارہی ہے۔

(۱۶) آپ حضرات کی محبت و خلوص کا یقین کر کے یہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق اور بزرگوں کی دعا سے اس حقیر کے قائم کردہ متعدد مدارس و ادارے ہیں ان کے علاوہ بہت سی دینی تصانیف ہیں ان کی قبولیت کے لئے دعا کریں اور ان کی ترویج و اشاعت کا بھی خیال رکھیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

(محمد قمر الزمان الہ آبادی)

۱۲ر ربیع الاول ۱۴۳۴ھ ۲۵ر جنوری ۲۰۱۳ء